ڈاکٹر بہاء الدین ایوارڈ یافتہ

فردوسِ سخن

www.KitaboSunnat.com

کاشف شکیل

ناشر

انٹرنیشنل ختم نبوت ریڈرز کلب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فردوسِ سخن

کاشف شکیل

ناشر
انٹرنیشنل ختم نبوت ریڈرز کلب

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

© جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب	:	فردوسِ سخن
مصنف	:	کاشف شکیل
موبائل	:	7408150761
ناشر	:	انٹرنیشنل ختم نبوت ریڈرز کلب
صفحات	:	80
طبع اول	:	جولائی ۲۰۲۳ء
طبع دوم	:	مئی ۲۰۲۴ء
تعداد	:	۱۰۰۰
مطبع	:	ریڈینٹ آرٹس، ممبئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
4	انتساب — کاشف شکیل	۱
5	فردوس سخن ایک پیغام — رشید سمیع سلفی	۲
9	فردوس سخن مثل مشک ختن — حافظ جلال الدین قاسمی	۳
11	پردیس بیٹھا عزیز شاعر — ابوبکر قدوسی	۴
13	فردوس سخن کچھ باتیں — محمد ہاشم خان	۵
27-17	حمد باری تعالیٰ	۶
64-28	نعت نبی ﷺ	۷
65	پرانوار صحابہ ہیں	۸
66	منقبت عثمان ؓ	۹
67	امی عائشہ کے لیے	۱۰
68	منقبت سیدنا امیر معاویہ ؓ	۱۱
70	حضرت مرزا بیدل دہلوی ----	۱۲
80-70	نظمیں	۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

خالق کے نام کہ صرف یہ شعری مجموعہ ہی نہیں بلکہ میری زندگی اور موت بھی اسی سے منسوب ہے۔

پیغمبر کے نام جس نے ان من الشعر لحکمۃ کہا۔

امی کے نام جو صرف میری دنیا ہی نہیں بلکہ میری آخرت بھی ہیں۔

ابو کے نام کہ میرا نام ہی نہیں بلکہ میرا وجود بھی انہیں سے ہے۔

بے لوث محبتوں اور بے پناہ شفقتوں والی بڑی بہن پروین کے نام جو بچپن سے ہی اپنا حصہ میرے لیے قربان کرتی رہی۔ جس کی ہر لڑائی میرے ساتھ رہتی یا میرے لیے۔

اور پیار سے بھی زیادہ پیاری چھوٹی بہن رمشا کی پیار بھری شرارتوں کے نام جس نے مجھے میرے بچپن سے نکلنے نہ دیا۔

اپنے بھانجے ذہیب زماں کے نام جو ننھا فرشتہ بن کر میری انگلیاں تھامتا ہے۔

ان سب کے نام جن کا مجھ سے کسی بھی قسم کا تعلق ہے خواہ محبت کا یا عداوت کا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فردوس سخن ایک پیغام، ایک اسلوب

رشید سمیع سلفی

فردوس سخن معتبر شاعر کاشف شکیل صاحب کی نعتوں کا مجموعہ ہے جو منصۂ شہود پر آتے ہی ہاتھوں ہاتھ لیا گیا۔ اس کی مقبولیت کی دلیل یہ ہے کہ پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اور دوسرا ایڈیشن زیور طباعت سے آراستہ ہونے جا رہا ہے۔ نعت گوئی ایک دقیق اور لطیف صنف سخن ہے۔ سنجیدہ نعت لکھنا تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ نعت نویسی کی ایک تاریخ ہے۔ شاعروں کی ایک کثیر تعداد نے اس فن میں طبع آزمائی کی ہے۔ نعت ذوق جمال کو سیراب کرتی ہے اور ساز دل پر عقیدت کا نغمہ چھیڑتی ہے۔ اس لطیف صنف کی کشش یہ ہے کہ غیر مسلم شعراء نے بھی اس جہت میں طبع آزمائی کی ہے اور تکمیل شوق کا یہ جواز پیش کیا ہے۔ مہندر سنگھ بیدی کہتے ہیں:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں
صرف مسلم کا محمد پہ اجارہ تو نہیں

نعتیہ کلام کی تخلیق کے لیے صرف مہارت فن نہیں بلکہ عقیدت و محبت کی حدت بھی درکار ہے اور اس جذبہ کے ساتھ دین و سیرت کی آگہی بھی ضروری ہے۔ یہ شعور اگر کمزور ہو تو نعت کے باب میں ضلالت کی دراندازی شروع ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ سلسلہ شرک تک ممتد ہوتا جاتا ہے۔ غیر سنجیدہ طبیعتوں نے نعت کو مبالغہ، افراط، کذب، انحراف اور تکلف کا خوب مشق ستم بنایا ہے۔ یہاں تک کہ شہباز تخیل کی اڑان الوہیت کی فضاؤں میں داخل ہو جاتی ہے اور من گھڑت مضامین سے شغل فرمانے لگتی ہے۔ ان تمام حدود و قیود کو سامنے رکھ کر کاشف شکیل صاحب کا مجموعہ "فردوس سخن" پڑھیے تو دل میں جمال فن، کمال سخن اور فکری سلامت روی کا نقش بیٹھ جاتا ہے۔ کاشف صاحب کم عمری میں ایک پختہ کار شاعر ہونے کے ساتھ ایک مستند عالم دین بھی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کی غزلیں بھی شاد کام کرتی ہیں تاہم نعت کی بساط پر آپ کا قلم غزل کی شوخیاں بھول کر ادب و متانت کے گل کترتا ہے۔

کاشف شکیل کا نام علمی و ادبی دنیا میں ایک معروف نام ہے۔ جامعہ سلفیہ سے عالم، جامعہ عالیہ سے فاضل، جامعہ دارالسلام عمرہ باد سے دعوہ کرنے کے ساتھ آپ نے مہاراشٹر کالج سے بی اے اور ممبئی یونیورسٹی سے ایم اے کرنے کے بعد پہلی فرصت میں ہی جے آر ایف کوالیفائی کیا ہے اور اب ریسرچ اسکالر ہو گئے ہیں۔

"فردوس سخن" میں آپ نے معیار بلند کے ساتھ ثقاہت، اصابت اور عدالت کے ساتھ نعت کو برتا ہے۔ الوہیت اور عبودیت کے درمیان کے خط امتیاز کو قدم قدم پر ملحوظ رکھا ہے۔ اسلامی اصولوں کی مشعل لے کر آگے بڑھے ہیں۔ جبکہ نعت نویسی کی صنف میں غیر معیاری شعراء نے جو دھما چوکڑی مچائی ہے وہ دین توحید کے دامن پر کسی داغ سے کم نہیں ہے مگر فردوس سخن کا راہرو اس احتیاط کے ساتھ ہر منزل سے گزرا ہے کہ بدنام زمانہ لفظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"عشق" سے بھی کوئی سروکار نہیں رکھا ہے۔ نعت کے ہر شعر میں محبت کی لو بھڑک رہی ہے گویا آپ نے نعت کی شکل میں اہل سخن کو ایک ایسا اسلوب عطا کیا ہے جو دین پسند اور معتدل مزاج شعراء کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ آپ کے اسلوب نعت نویسی میں پھولوں کی شگفتگی، دریاؤں کی روانی، بہاروں کی تازگی، زبان کی حلاوت، جذبوں کی حرارت، لفظوں کا وقار، تعبیرات کا جادو، تراکیب کا حسن، قلب کا سوز اور روح کا ساز ہے۔

الغرض "فردوس سخن" ایک خوش رنگ ادبی گلدستہ ہے جس سے انواع و اقسام کی کلیوں کی رنگینی اور خوشبو پھوٹتی محسوس ہوتی ہے۔ شاعر رموز شعر سے آگاہ اور تخلیقی شعور سے بہرہ ور ہے، اس لیے یہ مجموعہ کلام، بڑا گرانقدر اور وقیع ہے۔ اللہ رب العزت صاحب کتاب کی اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فردوس سخن مثل مشک ختن

حافظ جلال الدین قاسمی (مالیگاؤں)

اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے منظوم اظہار کو "حمد"، مدحت رسول اللہ ﷺ کے نظمی انداز کو "نعت"، کسی اہل اللہ کی منظوم تعریف کو "منقبت" اور کسی امیر و رئیس کی مدح کے منظومات کو "قصیدہ" کہا جاتا ہے۔

اردو شاعری کی تاریخ میں حمد کا آغاز دکن سے ہوتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ مناجات، حمد ہی کا حصہ ہے۔ صنف نعت کا آغاز سب سے پہلے عربی زبان میں، اس کے بعد دوسری زبانوں میں اس کا رواج ہوا۔

منقبت بھی شاعری کی نہایت اہم صنف ہے۔

صنف نعت، شاعری کی اعلیٰ ترین قدروں میں شمار کی جاتی ہے۔ یہ صنف بادی النظر میں بہت آسان ہے مگر حقیقت میں یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہت ہی مشکل صنف ہے۔ نعت کہتے وقت اس کا پاس ولحاظ رکھنا بے حد ضروری ہے کہ آداب شریعت اور آداب محبت میں حد درجہ توازن ہو اور اسی وقت ممکن ہے جب شاعر عقیدہ سلیمہ، جذبہ صادق اور رسول اللہ ﷺ سے گہری محبت رکھتا ہو۔

کاشف شکیل نے اپنی اس شعری کاوش "فردوسِ سخن" میں ان تینوں اصناف میں طبع آزمائی کی ہے اور میدان قرطاس پر ان کے قلم کی جولانیاں قابل دید ہیں۔ کاشف شکیل کی شعر گوئی کی ایک مخصوص طرز ادا ہے۔ ان کے ہر ہر شعر پر اجمل سراج کے اس شعر کا انطباق مبالغہ نہ ہوگا

شاید یہ کوئی ریزۂ دل ہے کہ سر چشم
مانند مہ و مہر چمکتا ہے تہہ آب

شعر کہتے ہوئے کاشف شکیل نے پرشکوہ الفاظ و تراکیب سے زیادہ جذبہ واحساس کو پیش نظر رکھا ہے۔

امید کہ ان کی اس کاوش کو بنظر استحسان دیکھا جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"پردیس بیٹھا عزیز شاعر"

ابوبکر قدوسی (مدیر مکتبہ قدوسیہ لاہور)
داماد علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ

پورب سے کرن پھوٹتی ہے اور پنچھی نہال ہو جاتے ہیں کہ سویرا ہو گیا، ایسے ہی یہ نعت سنی اور میرے تن من میں سویرا ہو گیا۔ کتنے برس ہوئے کاشف کو دیکھتے سنتے اور پڑھتے، لیکن جب یہ نعت سنی تو جانا کہ ابھی تو کاشف کو چھونا باقی ہے کہ پاس ہوتا گلے سے لگا تا، ماتھا چومتا پھر پاس بٹھا کر حسرت سے دیر تک دیکھتا کہ کاشف بچے تو کیا قسمت والا نکلا کہ آقا علیہ السلام کی نعت یوں لکھی کہ ہم جیسے عاصی بھیگی برسات آنکھوں سے سن سن کر نہال ہو رہے ہیں۔

جی یہ کاشف شکیل ہے، ہمارا وہ پار پردیس بیٹھا عزیز شاعر اور لکھاری کہ جو ہمارے دل کے قریب تر ہے۔۔ جب جب دیکھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پڑھا خوشی ہوئی۔ کچھ ماہ گزرے کہ یہ نعت سننے کو ملی تب ہی بہت اچھا لگا اور آج اس سے بڑھ کر اعزاز کہ اس نعتیہ مجموعہ کلام پر چار لفظ لکھنے کی سعادت بھی میرے نصیب میں آئی۔

شاعری میں صنف نعت گوئی ہم مسلمانوں کے ہاں ایسے ہی ہے جیسے کسی آبادی میں خوبصورت مسجد، اور ہمارے کاشف اس مسجد کو سجانے والے۔

کاشف شکیل ابھی نوجوان ہیں اور ان کی فنی زندگی کا آغاز ہے، اور خوشی ہے کہ ان کی شاعری کا پہلا مجموعہ نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے سامنے آ رہا ہے۔۔ ہماری بہت ساری دعائیں ان کے لیے۔۔۔

ابوبکر قدوسی

12 مارچ 2023

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

'فردوسِ سخن' پر کچھ باتیں

محمد ہاشم خان (مشہور افسانہ نگار اور نقاد)

اس وقت میرے سامنے نوجوان شاعر عزیزم کاشف شکیل کا مجموعہ کلام ہے جسے میں اس کی طباعت اور ضخامت کے لحاظ سے منا QR کوڈ کہتا ہوں۔ پس محبت سے ملفوف یہ 'کیو آر کوڈ' میرے سامنے ہے، عبارت پر نظر پھیلتی جا رہی ہے اور چشم تصور کی حیرانی بھی۔ کہاں میں بندۂ روسیاہ، ابھاگا اور نابکار اور کہاں اللہ اور اس کے رسول کی شان میں کاشف کا یہ کشف نامہ۔ معصیت میں غرق مجھ جیسا خفتہ بخت اور حب رسول میں مگن یہ سرمستِ سخن۔ چشم عاری نے یہ دن بھی دیکھنے تھے، گردش افلاک یوں زبون وخوار ہونے کے سامان فراہم کرتی ہے، انفعال و پشیمانی کا احساس اس طرح بھی شرمندہ تقدیر ہوگا یہ نہ تو میرے تصور میں تھا اور نہ ہی واہمہ اتنا فراخ تھا۔ یہ غوغائے رستاخیز یقیناً بے جا اور غیر مطلوب ہے لیکن جب غوغائی کاشف شکیل ہو تو پھر یہ بخت نارسا جہاں لے جائے، یہ محبت ہے کیا کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب سیئات اور حسنات ایک جگہ جمع ہوں تو یہ مشکل تو پیش آتی ہے کہ لب اظہار وا نہیں ہو سکتے اور اگر کھلے تو پھر سلیقہ کہاں سے لائیں، ہم انا پسند، ہم نفس پرست، فصلِ خزاں میں لالۂ تازہ کی ہوس رکھنے والے، اپنے ہی نقش پا کے عقیدت گزار لوگ، کچھ اور دیکھنے کو بصارت کہاں سے لائیں، شرح صدر ہو تو بیان کے کچھ قرینے بھی آئیں کہ فی الحال ناطقہ سر بہ گریباں، خامہ انگشت بدنداں، اور ذہن زندان بنا ہوا ہے۔ فکر کے سارے دریچے بند ہیں مگر دشتِ خیال میں کہیں دور بہت دور خوابوں سے معمور ایک کھڑکی ہے جو روشن ہے، ایک حیرت سرا ہے عقیدت کی اقلیم میں، عالم امکان سے ماورا، تمنا کا دوسرا قدم ہے، نقشِ کف پائے اطہر سے منور۔ ایک روزن ہے جہاں سے حب رسول کی روشنی آتی ہے اور مرکزِ کائنات کو تاباں رکھتی ہے۔ یہ تو بات ہوئی خیال کی لیکن جب سامنے پڑے حروف سیاہ کو لفظ نہیں عقیدت کا پیکر سمجھیں گے تو ایک اور روزن دکھائی دے گا! جذبات کی معصومیت کا روزن۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ معصومیت کے اس روزن سے چھن چھن کر جو الفاظ آ رہے ہیں ان میں کاشف کے حسن جذبات

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کا غازہ بھی شامل ہے۔ یہ جذبات نقش بر آب نہیں، نقش در خواب نہیں، یہ کاشف کا ایقان واعتقاد ہیں۔

بلاشبہ کاشف کا یہ مجموعہ فنی نقائص سے پاک نہیں، کاشف تشکیل کو ابھی کارگہ شیشہ گری، آشوبِ آگہی، وبالِ شوریدگی اور جہانِ دیروز و امروز کی گیلی آگ میں مزید سلگنے کی ضرورت ہے تبھی شاعری کیمیا اور کرامت میں تبدیل ہوگی اور جب ایک بار شاعری اپنے خزانے کا در کھول دے گی تو جو چاہیں چھانٹ کر لے آئیں؛ خواہ حمد ہو یا نعت، نظم ہو غزل ہو، قصیدہ یا مرثیہ جو بھی ہوگا وہ یقیناً مثلِ درِ نایاب ہوگا۔

چونکہ میں نے اوپر ذکر کیا ہے کہ اس مجموعے کی عمدہ ترین خاصیت جذبات کی معصومیت ہے جو منہج سلف کے تغار میں چھنتی ہو کر یہاں تک آئی ہے اس لیے فنی محاسن اور شعری نقائص وغیرہ سے قطع نظر جب یہ دیکھیں گے کہ کاشف نے خیال کی دوشیزگی کو آلودہ ہونے سے بچا لیا ہے تو پھر یہ ساری کاوش 'چیزے دیگری' نظر آئے گی۔ کاشف کے جذبات کی سادگی اس کے کلام کا حسن ہے اور یہ وہ کمال ہے جو بہر صورت خراج تحسین کا متقاضی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خیال کی یہ ورجینٹی یقیناً دیکھنے کی چیز ہے کہ فی زمانہ زمانے کا یہ نیرنگ خال خال ہی نظر آتا ہے۔ جہاں کاشف کی عمر کے بچے لہو و لعب میں مبتلا ہوں، لب ورخسار سے آگے سوچنے کا ویژن نہ رکھتے ہوں، اپنی ذات اور اس کی مقصدیت سے ناواقف ہوں وہیں کاشف جیسے تخلیقی ذہن کا حب رسول میں مبتلا ہونا اور منظوم پیرایے میں اظہار کرنا واقعتاً ایک لمحہ فکریہ ہے۔ زمانے کی موجودہ روش کے مطابق اسے بہ آسانی ذہنی انحراف کہہ سکتے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ روش کے خلاف چلنے کی ہمت و استقامت کتنے لوگوں میں ہوتی ہے؟ کاشف کا کائنات کے ساتویں در پر قدم رکھنا اسٹیریوٹائپ کے خلاف ایک اسٹیٹمنٹ ہے۔ یہ ایک اسٹیٹمنٹ ہے کہ وہ بے چہرہ ہجوم کا حصہ نہیں، فکری طور پر سماج کے اوسط ذہن سے ایک پایہ بلند ہے کہ وہ فکری حسیت و مدرکت کا نقیب ہے، شناخت اس کا مقدر ہے۔ یہ مجموعہ اس لائق ہے کہ اسے پڑھا جائے اور اس نوجوان شاعر کے جذبات کو خراج تحسین پیش کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہی ہے بس دعا یا رب

ترے ہی نام سے ہر کام کی ہے ابتدا یا رب
ملے مجھ کو رضا تیری، یہی ہے بس دعا یا رب
تیرے ہی نام سے آغاز ہے اس زندگانی کا
ترے ہی نام پر ہو موت یعنی انتہا یا رب
مجھے دنیا میں جینے کا سلیقہ تو عطا کر دے
جواب تک ہو چکی ہیں، در گزر کر دے خطا یا رب
ترے انعام سے ہی مجھ کو مل سکتی ہے یہ جنت
کجا جنت تری اور میری بدکاری کجا یا رب
بروز حشر تیرے عرش کا سایہ ملے مجھ کو
میں مجرم ہوں میں عاصی ہوں یہی ہے التجا یا رب
میں کاشف ہوں مجھے تو ذکر کا جذبہ عطا کر دے
ترا ہی ذکر ہے میرے ہر اک غم کی دوا یا رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر اک شے سے نرالا ہے

خدا کے نام سے جو مہربان و رحم والا ہے
جو ہر اک وصف میں اعلیٰ، ہر اک شے سے نرالا ہے

وہ خالق کل جہاں کا ہے وہ مالک کن فکاں کا ہے
وہ جس کی قدرت کامل کا اک مظہر ہمالہ ہے

مسخر کر دیا جس نے فلک کو، چاند تاروں کو
وہ جس کے نور سے اس کارخانے میں اجالا ہے

جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے جن و انساں کو
محمد مصطفےٰ کو بھیج کر جس نے سنبھالا ہے

وہ جس کے فضل سے کاشف نے ”فردوسِ سخن“ لکھی
سخن میں جس نے اپنا اک، الگ اسلوب ڈھالا ہے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تری حمد کہتے کہتے

میں اس جہاں سے جاؤں تری حمد کہتے کہتے
جنت میں مسکراؤں تری حمد کہتے کہتے
جب قبر کے گڑھے میں سب مجھ کو ڈال جائیں
تاریکیاں بھگاؤں تری حمد کہتے کہتے
توحید کو بسا کر اور شرک کو مٹا کر
میں دل کا نور پاؤں تری حمد کہتے کہتے
مری مدح ہو رہی ہے، عقبیٰ سنور رہی ہے
اجر و ثواب پاؤں تری حمد کہتے کہتے
قرآن میں ہیں ہر سو تیری صفات یا رب
آیات گنگناؤں تری حمد کہتے کہتے
جذبات کو مرے ہو حسنِ بیان حاصل
الفاظ چن کے لاؤں تری حمد کہتے کہتے
کاشف کی یہ دعا ہے ترا ذکر ہو مسلسل
تری باتیں میں سناؤں تری حمد کہتے کہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس نے "کن" کہا فقط

مری عبادتوں کا مستحق ہے وہ خدا فقط
برائے خلق کائنات جس نے کن, کہا فقط
میں اس کی حمد کرسکوں دل وزباں سے ہر گھڑی
یہی ہے آرزو مری یہی ہے التجا فقط
جو حشر میں خدا کہے سنا تو اپنی داستاں
تو کہہ سکوں کہ میں رہا ترا فقط ترا فقط
ترے ہی دم سے زندگی کی ساری لذتیں ملیں
مری تمام مشکلوں میں تو ہی آسرا فقط
فرشتے میری روح کو نکالنے جو آئیں تو
زباں سے لا الہ الا انت ہو ادا فقط
اے کاشف اس بہشت میں خدا کو دیکھنے کے بعد
مری نگاہ چاہتی ہے دید مصطفیٰ فقط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم رب جہاں کے نام سے

ابتدا کرتے ہیں ہم رب جہاں کے نام سے
جس نے مالا مال فرمایا ہمیں اسلام سے
رحمۃ للعالمیں پر جاں فدا کرتے ہیں ہم
دین سکھلایا جنہوں نے اپنے ہر اک کام سے
دل میں اصحاب نبی کی ہے محبت موجزن
بھائی بھائی ہو گئے تھے رب کے جو انعام سے
ان صحابہ کے توسط سے ہمیں مذہب ملا
نور پھیلایا جنہوں نے دین کے پیغام سے
تابعی ہر اک معزز ہے ہمارے واسطے
جس کے صدقے دیں ملا ہم کو بڑے آرام سے
کیا کہے کاشف بھلا علماء دیں کی شان میں
ذکر کرتا ہے خدا جن کا بڑے اکرام سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٰہی حمد جو تیری

الٰہی حمد جو تیری تمام ہو جائے
تو مغفرت کا مری انتظام ہو جائے

دعا ہے مجھ پہ جہنم حرام ہو جائے
ترا کرم ہو تو جنت مقام ہو جائے

الٰہی میرا بھی ایک کام ہو جائے
کہ حج پہ جانے کا کچھ اہتمام ہو جائے

بروز حشر کہ پانی کو روح ترسے جب
مرے نصیب میں کوثر کا جام ہو جائے

ہر ایک قوم و وطن کی ثقافت و آئین
میں چاہتا ہوں کہ تیرا پیام ہو جائے

کلام پاک یہی سوچ کر میں پڑھتا ہوں
ترا کلام ہی میرا کلام ہو جائے

کبھی نہ ترسے گا روٹی کو آدمی کا شکم
پرندوں جیسا توکل جو عام ہو جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مناجات در بارگاہ رب السماوات

تری ذات سے رہبری چاہتا ہوں
اطاعت بھری زندگی چاہتا ہوں
گناہوں سے بوجھل ہوا جا رہا ہوں
خدایا کرم گستری چاہتا ہوں
جلا بخش یارب مرے مردہ دل کو
ترے ذکر سے زندگی چاہتا ہوں
نہ دولت کی چاہت، نہ فاقے سے نفرت
الٰہی میں ذوق عملی چاہتا ہوں
کبھی خارزاروں سے دامن چھڑا کر
ترے در سے وابستگی چاہتا ہوں
مجھے ذوق ایمان و علم و یقیں دے
میں عاصی ہوں رب، بندگی چاہتا ہوں
یہ کاشف دعاؤں میں کہتا ہے ہر دم
جناں میں جوار نبی چاہتا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرے خدا

مرے خدا مرے خدا میں رو رہا مرے خدا
شکستہ دل کا آئنہ بکھر رہا مرے خدا
کہاں ہے تو، ترا کرم میں ڈھونڈتا مرے خدا
وہ غنڈہ گردی کر رہے میں بھاگتا مرے خدا
بجھا بجھا ہے زہر میں وطن مرا مرے خدا
لہو لہو ہیں اہل دیں جدا جدا مرے خدا
سزا نہ دے خطاؤں کی تو آسرا مرے خدا
جہاں ہیں ہم وہیں ستم کرم دکھا مرے خدا
ہوا ہے دین کا علم جھکا جھکا مرے خدا
دعائیں اور شکائتیں تو سن رہا مرے خدا

طلب وفا کی کر رہا
یہ بے وفا مرے خدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری سانسیں ہیں بے شک ۔۔۔

میری سانسیں ہیں بے شک اسی کے لیے
جس نے پیدا کیا بندگی کے لیے

ہر عبادت ہو یارو خدا کے لیے
ہر اطاعت ہو اس کے نبی کے لیے

اہل سنت کی عظمت تو دیکھو ذرا
جام کوثر نہیں بدعتی کے لیے

چاند تاروں سے اس نے سجایا فلک
پھول پیدا کیے دلکشی کے لیے

اس نے قرآن پڑھنا سکھایا ہمیں
قبر کی کوکھ میں روشنی کے لیے

کوئی مشرک ہو کافر ہو بے دین ہو
روزیاں کیں میسر سبھی کے لیے

سجدہ خالق کو کرتا ہے کاشف فقط
باغ فردوس میں زندگی کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رحمت کا جب ذکر ہوا تو

رحمت کا جب ذکر ہوا تو ذہن میں آئی تیری ذات
ابر کرم جب جب برسا تو ذہن میں آئی تیری ذات
ہاں مولیٰ بس تیری ذات، اے اللہ بس تیری ذات

باغ میں جب بلبل چہکا تو ذہن میں آئی تیری ذات
گلشن میں جب گل مہکا تو ذہن میں آئی تیری ذات
ہاں مولیٰ بس تیری ذات، اے اللہ بس تیری ذات

ندیوں کے بہتے پانی بس تیری حمد سناتے ہیں
بحر میں مد و جزر اٹھا تو ذہن میں آئی تیری ذات
ہاں مولیٰ بس تیری ذات، اے اللہ بس تیری ذات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اونچے پربت کے سینے سے بہتے چشموں کو دیکھا
جھرنوں کا جب گیت سنا تو ذہن میں آئی تیری ذات
ہاں مولیٰ بس تیری ذات، اے اللہ بس تیری ذات

جب بھی تیرے کاشف نے "فی انفسکم" کے پیشِ نظر
اپنے نفس پہ غور کیا تو ذہن میں آئی تیری ذات
ہاں مولیٰ بس تیری ذات، اے اللہ بس تیری ذات

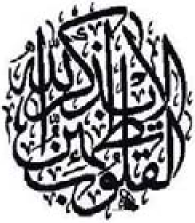

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت کس کی گنگنائیں

نعت کس کی گنگنائیں آپ کے ہوتے ہوئے
لو بھلا کس سے لگائیں آپ کے ہوتے ہوئے

اس محبت کے صلے میں آبِ کوثر چاہیے
تشنگی سے مر نہ جائیں آپ کے ہوتے ہوئے

چار سو ہے نفسی نفسی کی صداؤں کا ہجوم
ہم کسے شافع بنائیں آپ کے ہوتے ہوئے

دل فدا ہے آپ پر آقا مرے مولیٰ مرے
نقدِ جاں کس کو چکائیں آپ کے ہوتے ہوئے

آپ سے سچی محبت ہی تو ہے وجہِ نجات
کیوں کسی سے دل ملائیں آپ کے ہوتے ہوئے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

آپ کی مسجد میں جا کر ہم جھکائیں گے جبیں
کیوں کسی جا اور جائیں آپ کے ہوتے ہوئے

دولتِ دیدار سے محروم دل کی ہے پکار
دن پرانے لوٹ آئیں آپ کے ہوتے ہوئے

اس قدر فتنوں کی زد میں ہیں مسلماں آج کل
یہ کسی کے ہو نہ جائیں آپ کے ہوتے ہوئے

آرزو کاشف کی ہے محفل سجی ہو خلد میں
اور ہم نعتیں سنائیں آپ کے ہوتے ہوئے

فداك أبي وأمي يا رسول الله

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تجھ سا کوئی نہیں اے مرے مصطفیٰ

آ کہ پڑھ لیں ذرا رک کے صل علیٰ
گونج اٹھے درودِ نبی سے خلا
ہے درودِ نبی ہر مرض کی شفا
تجھ سا کوئی نہیں، اے مرے مصطفیٰ
اے مرے مصطفیٰ اے مرے مجتبیٰ

جب ترا نقشِ قدم ڈھونڈنے کو گیا
دیکھ مہتاب حیراں مجھے ہو گیا
بادلوں میں نہ جانے کہاں کھو گیا
تجھ سا کوئی نہیں، اے مرے مصطفیٰ
اے مرے مصطفیٰ اے مرے مجتبیٰ

آپ کی شان میں کنکری نے کہا
پیڑ نے چل کے خود ہی گواہی دیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

چاند دو ٹکڑے ہو کر یہ کہنے لگا
تجھ سا کوئی نہیں، اے مرے مصطفیٰ
اے مرے مصطفیٰ اے مرے مجتبیٰ

دیکھو عثمان نے مال و زر دے دیا
اور فاروق نے آدھا گھر دے دیا
یار نے گھر کا ہر خشک و تر دے دیا
تجھ سا کوئی نہیں، اے مرے مصطفیٰ
اے مرے مصطفیٰ اے مرے مجتبیٰ

روشنائی ہو دریا قلم ہو شجر
ہو گی کاشف نہیں نعت پوری مگر
اس حقیقت کا اقبال سب نے کیا
تجھ سا کوئی نہیں اے مرے مصطفیٰ
اے مرے مصطفیٰ اے مرے مجتبیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعتِ نبی پاک کہنے دو

زباں بے تاب ہے، نعتِ نبی پاک کہنے دو
یہ غزلیں، مرثیے، نظمیں تم اپنے پاس رہنے دو

میں نعت مصطفیٰ سے باز ہرگز آ نہیں سکتا
بھلے تم درہم و دینار یا سونے کے گہنے دو

محبت بے تحاشا ہے مگر اعمال بے حد کم
مرے دل کو تڑپنے دو مری آنکھوں کو بہنے دو

میں جنت میں جمال مصطفیٰ نزدیک سے دیکھوں
مجھے دنیا میں محرومی کا یہ آزار سہنے دو

ملے گی لذتِ حبِّ محمد تم کو اے کاشف
جہاں بھر کی محبت کا صنم خانہ تو ڈھہنے دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت ہے نذرانہ

مخلوق میں ہر اک سے تجھ کو ہی سوا جانا
دل ہے ترے قدموں میں اور نعت ہے نذرانہ
سچ ہے کہ رہا تیرا اللہ سے یارانہ
دنیا نے نہیں دیکھا لیکن ترا اِترانا
ہو حشر میں سیرابی، حاصل ہو شفاعت بھی
اے ساقیِ کوثر بس تیرا ہی کہا مانا
امت کے لیے تو نے کس درجہ ستم جھیلا
طائف کا بیاں سن کر میں ہوگیا دیوانہ
خوابوں میں مجھے تیرا دیدار میسر ہو
میں صلِ علیٰ پڑھ کر چوموں تجھے مستانہ
اللہ "رفعنا لک" قرآن, میں کہتا ہے
تو شمعِ رسالت ہے میں ہوں ترا پروانہ
دنیا کی سیاحت کا کچھ شوق نہیں لیکن
کاشف کی یہ خواہش ہے دیکھے ترا کاشانہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے بھی شوق ہے

مجھے بھی شوق ہے آقا کی ایک نعت لکھوں
کلام پاک میں وارد سبھی صفات لکھوں
سیاہ زلف کی تفسیر ایک رات لکھوں
رخِ رسول کو میں نور کائنات لکھوں

بنام طٰہٰ و یٰسین، بنام سرورِ دیں
حیات ہی نہیں عرصہ بھر حیات لکھوں
میں ذات پاک کی طاعت کو آخری دم تک
سکونِ قلب لکھوں، موجب نجات لکھوں

نوازشاتِ نذیر و بشیر لکھ لوں جب
جمالیات لکھوں اور خصوصیات لکھوں
ثنائے احمد مرسل میں محو ہو جاؤں
خدا کے بعد فقط آپ ہی کی ذات لکھوں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وہ بھی اتنی رات گئے

آنکھیں بھیگیں دل دھڑکا ہے وہ بھی اتنی رات گئے
شانِ نبی کا ذکر چھڑا ہے وہ بھی اتنی رات گئے

بادِ صبا رحمت میں ڈوبی، چاند ہے دریا میں اترا
باغ میں بلبل نعت سرا ہے وہ بھی اتنی رات گئے

سارے نبیوں کا خاتم وہ، سید اولادِ آدم
چاند کی کرنوں نے یہ کہا ہے وہ بھی اتنی رات گئے

سن لو جابر بن سمرہ سے حسن نبی کا اک منظر
حسن نبی ﷺ سے بھی سوا ہے وہ بھی اتنی رات گئے

عائشہ صدیقہ کہتی ہیں روئے نبی کو دیکھتے ہی
جیسے سورج جھانک رہا ہے وہ بھی اتنی رات گئے

نعتِ نبوی سے اے یارو! دل پر نور برستا ہے
کاشف بھی نعتیں لکھتا ہے وہ بھی اتنی رات گئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ سے بڑھ کر کوئی نہیں

سارے جہاں میں سب سے افضل، آپ سے بڑھ کر کوئی نہیں
طاہر و اطہر کامل و اکمل آپ سے بڑھ کر کوئی نہیں

حسانِ بنِ ثابت نے یہ شعر کہا کتنا پیارا
خَلق و خُلق میں احسن و اجمل آپ سے بڑھ کر کوئی نہیں

ان کا پسینہ بھر کر شیشی میں کہتی ہیں ام سلیم
خوشبو پیکر، پورا صندل آپ سے بڑھ کر کوئی نہیں

مسئلہ کوئی بھی ہو یارو، دین کا ہو یا دنیا کا
سب سے اچھا اس کا فیصل آپ سے بڑھ کر کوئی نہیں

آپ سے الفت رکھنے والے دنیا بھر میں ہیں کاشف
ہر سو ہو جس نام کی ہلچل آپ سے بڑھ کر کوئی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلام تم پر

عظیم رہبر! بزرگ و برترا تو ہر قلم میں، ہر اک زباں پر
ہزار باتیں، مگر تو محور یہ دہر قطرہ، تو ہے سمندر
نظر میں تو ہی، تو دل کے اندر کوئی ہو میداں، تو ہے سکندر
تو فقر میں بھی، غریب پرور تو جانِ مصحف، تو ہی پیمبر
ثنا میں مشغول، ہر سخنور جدا ہو تجھ سے، تو روئے منبر
ترا ہی کلمہ، پڑھے ہے کنکر تری نظر سے جہاں منور
تری اطاعت، مرا مقدر دعا ہے پہنچوں، تمہارے در پر

ترے ہی ہاتھوں سے جامِ کوثر
پیے یہ کاشف بروزِ محشر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکر نبی کا کرنے والے

ذکر نبی کا کرنے والے، ہم ہیں غلام رحمت عالم
آج بتائیں گے سب کو ہم، کیا ہے مقام رحمت عالم
صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی برکھا بن کر برسے، دشت و دمن میں، ہر گلشن میں
جہل کی ماری دھرتی نے تب، مانا نظام رحمت عالم
صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

علم کے ساقی، مرشد و رہبر، ساری خلقت میں بالاتر
مدح ہو جس کی ہر سو ہر دم، یوں تھا نام رحمت عالم
صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

اصحاب نبی سلطان بنے، وہ دونوں جہاں کی شان بنے
دین و دنیا کا تھا مرکب، یارو جام رحمت عالم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

جان و عزت، مال و دولت ان پہ فدا کرتے ہیں ہر دم
توقیر و تعظیم ہیں کرتے یوں ہے عوام رحمت عالم
صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

وحی تھی ہر اک بات نبی کی، صادق تھے وہ قول میں کاشف
خوشبو لہجہ، جادو جیسا، یوں تھا کلام رحمت عالم
صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نعت نبی کی

نعت نبی کی
بات نبی کی
رحمتِ عالم
ذات نبی کی
سدرہ سے آگے
رات نبی کی
چاند سے سندر
لات نبی کی
زیست تھی کی
سات نبی کی
ناممکن ہے
مات نبی کی
نسبتِ کاشف
جات نبی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بس باغ عدن رہ جائے گا

شعر کے سینے میں اک درد کہن رہ جائے گا
کیسے کہہ دوں نعت کے بن میرا فن رہ جائے گا

نعت احمد سے قلم کو اذن گویائی ملی
نعت کہہ پایا نہ جو وہ بے سخن رہ جائے گا

مصطفی کے نام کی تاثیر ہے اشعار میں
ورنہ لفظوں میں کہاں وہ بانکپن رہ جائے گا

تم سے پوچھا جائے گا نام نبی جب قبر میں
اسم احمد کے بنا سارا جتن رہ جائے گا

دیکھو اصحابِ نبی کا حب نبوی میں کمال
لاکھوں درجہ دوران سے کوہ کن رہ جائے گا

شرک و بدعت سے تو اپنی روح کو آزاد کر
قبر کے پنجرے میں سب کا تن بدن رہ جائے گا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مصطفیٰ کے ذکر میں جو منہمک ہو دم بدم
نار سے محفوظ وہ قلب و ذہن رہ جائے گا

کاشفِ بے مایہ کی یہ نعت اگر مقبول ہو
پھر مقام اس کا تو بس باغ عدن رہ جائے گا

آتما

روح میرے جسم میں جیسے کوئی جن
جن بھی جو عفریت جیسا
اے مسیحِ وقت تو نے روح دیکھی ہے کبھی
روح یعنی" امر ربی" حکم رحمان و رحیم
روح یعنی استعارہ حریت کا، لطف کا، لاقانیت کا
قید ہو کر جب پہونچتی ہے حصار جسم میں
دل کی دھڑکن پاؤں کی زنجیر بن جاتی ہے اور سانسیں گلے کا طوق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سزاوار ہوں آقا

میں تیری محبت میں گرفتار ہوں آقا
مانا کہ گنہگار خطا کار ہوں آقا
اشکوں سے وضو کرنے کو تیار ہوں آقا
ویسے تو سزا کا میں سزاوار ہوں آقا

اس دل میں محبت تری نادار نہیں ہے
کیوں پھر بھی زمانے میں سرِ دار ہوں آقا

ہر دھوپ گوارا ہے تری راہ پہ چل کر
بدعت کی ہر اک چھاؤں سے بیزار ہوں آقا

نعتوں کے وسیلے سے مرا نام ہوا ہے
میں ورنہ فقط ذرہ بے کار ہوں آقا

ہے رب سے دعا حشر میں جب تشنہ لبی ہو
تب ساغرِ کوثر سے میں سرشار ہوں آقا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اپنے لیے گرچہ ہوں غفلت کا مجسم
لیکن تری توقیر میں بیدار ہوں آقا

یہ قلب، یہ گھربار، یہ عزت یہ لہو سب
تجھ پر نہ فدا ہوں تو میں غدار ہوں آقا

کاشف یہی کہتا ہے ہر اک نعت میں اپنی
محشر میں شفاعت کا طلب گار ہوں آقا

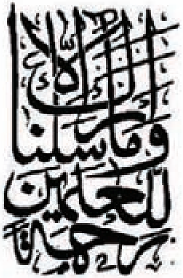

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکر ان کا ہوتے ہی دل مرا ہمکتا ہے

ذکر ان کا ہوتے ہی دل مرا ہمکتا ہے
لب پہ نعت آتے ہی نور سا چمکتا ہے
ریشمی بدن پر تھا خوشبوؤں کا پیراہن
کیوں نہ دیکھ پایا میں، جی مرا سسکتا ہے
مصطفیٰ کی باتیں ہوں، مجتبیٰ کی نعتیں ہوں
ماہ جب نکلتا ہے، مہر جب ڈھلکتا ہے
میں درود پڑھتا ہوں، روح گنگناتی ہے
دل مرا منور ہے، تن بدن مہکتا ہے
ذکر کو "رفعنا لک" جب خدا نے کہہ ڈالا
کیسے مدح ممکن ہو من مرا ہچکتا ہے
آپ کی محبت میں، آپ کی اطاعت میں
جاں مری چہکتی ہے، دل مرا دھڑکتا ہے
نعمتیں تو جنت میں ہیں بہت مگر کاشف
آپ کو جو سوچوں میں، رخ مرا دمکتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیک وسلم

تیری یاد میں آنکھیں پُرنم　　آقا تجھ پر قرباں ہیں ہم
صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

باطل ہر دم ہارا تجھ سے　　گرچہ لگایا پورا دم خم
صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

تیرے نور سے دنیا روشن　　شافع محشر، رحمت عالم
صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

خاک مدینہ خوش قسمت ہے　　تیرے پاؤں کو چومے ہر دم
صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

نفسی نفسی کے عالم میں　　حشر میں اونچا تیرا پرچم
صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

مجھ کو نہیں بھاتا کوئی بھی　　میرا تو ہی امامِ اعظم
صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ایک نماز ہزار برابر مسجدِ شہیدِ ولدِ آدم

صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

تجھ پہ درود و سلام کا پڑھنا میرے ہر اک زخم کا مرہم

صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

فخر ہے مجھ کو حال پہ اپنے حب نبی میں مستم مستم

صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

گانے باجے سے نفرت ہے مجھ کو بھائے نعت کی سرگم

صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

ایک دعا ہے آخری دم تک لکھتا رہوں میں نعت مکرم

صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

کاشف کے دل کی ہر دھڑکن تیرے ذکر میں جاری پیہم

صلی اللہ علیک وسلم، صلی اللہ علیک وسلم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اے مرے پاک پیمبر

اے مرے پاک پیمبر اے شہ جن و بشر
نہیں دنیا میں کوئی تیرا نظیر و ہمسر

تو مری جان، مری شان مری عزت ہے
میرا ایمان، مرا مان، مری نسبت ہے
میرا سمان مرا گیان مری دولت ہے
اہل اسلام کا اکلوتا ہے تو ہی دل بر
اے مرے پاک پیمبر اے شہ جن و بشر

قطرہ قطرہ ہے جہاں اور سمندر ہے تو
اہل ایماں کے لیے ساقی کوثر ہے تو
ہم گنہگار ہیں اور شافع محشر ہے تو
سارے انسانوں کا جنوں کا تو ہی ہے رہبر
اے مرے پاک پیمبر اے شہ جن و بشر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترے طیبہ کی زیارت ہی سعادت ہے مری
تیری ہر آن غلامی میں سیادت ہے مری
ذکر کرنا ترا ہر دم بھی عادت ہے مری
سارے عالم میں نہیں کوئی بھی تجھ سے بہتر
اے مرے پاک، پیمبر اے شہ جن و بشر
اے مبشر، اے معلم اے رسول رحمت
جانِ احسان، خوش انداز، سراپا رأفت
تو محبت، تو شرافت، تو مکمل برکت
حشر میں تیری شفاعت سے سنور جائے سفر
اے مرے پاک پیمبر اے شہ جن، و بشر
ایک اک بات تری وحی خدا ہوتی ہے
ساری مخلوق کو خالق کی ندا ہوتی ہے
بات حق ہی ترے ہونٹوں سے ادا ہوتی ہے
تجھ پہ قربان ہیں کاشف کے دل و جان و جگر
اے مرے پاک پیمبر اے شہ جن و بشر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت احمد کا اہتمام کرو

الفت و آشتی کو عام کرو
دعوت دیں کا، اہتمام کرو

یہ ہے سنت رسول رحمت کی — جو بھی گزرے اسے سلام کرو
پڑھ کے سمجھو کلام پاک کو تم — چومنے تک نہ احترام کرو
حسن اخلاق کے بنو پیکر — اور لوگوں کو تم غلام کرو
زندگی کا بھروسہ کچھ بھی نہیں — زندگانی نہ یوں تمام کرو
نفس امارہ سے نہ ہو مغلوب — اور شیطاں کو بے مرام کرو
اپنا روزہ، نماز و موت و حیات — خالص اللہ کے ہی نام کرو
دعوئے عشق میں جو سچے ہو — سنتوں کا بھی التزام کرو

اب غزل گوئی چھوڑ دو کاشف
نعت احمد کا اہتمام کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کیلئے قرباں ہونا

مال و دولت سے نہیں درد کا درماں ہونا
جاہ و منصب سے نہیں قلب کا فرحاں ہونا
عیش و عشرت کا نہیں میرے لیے کچھ معنی
قصرِ سلطانی سے مجھ کو نہیں نازاں ہونا
مجھ کو دولت، نہ حکومت، نہ وزارت مطلوب
اور نہ قارون، نہ فرعون، نہ ہاماں ہونا
مہ جبینوں کی ملاقات ہے اب کس کو عزیز؟
اب تو بے سود ہے نظارہ خوباں ہونا
قلب کے واسطے دونوں ہی برابر ٹھہرے
لذتِ وصل کا ہونا، غمِ ہجراں ہونا
رنجشیں اپنی جگہ پر مجھے تجھ سے، لیکن
اے زمانے! مجھے آتا نہیں نالاں ہونا
اپنے اللہ سے بس ایک ہی خواہش ہے مری
جانِ کاشف کا نبی کے لیے قرباں ہونا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاک پائے محمد ہے سارا جہاں

چاند تارے ہیں کیا، کیا ہے یہ آسماں
خاک پائے محمد ہے سارا جہاں

سید الانبیاء، سید انس و جاں
ان کی عظمت پہ قربان کون و مکاں

جو محبت شریعت مخالف ہو وہ
ہے اکارت، زیاں، رائیگاں رائیگاں

آپ کو غیب داں ہم نہیں مانتے
اور نہ مقصودِ تخلیق کون و مکاں

آپ خاکی ہیں اور خاک میں دفن ہیں
ہے مگر نقشِ پا آپ کا آسماں

آپ کے سر ہے ختمِ نبوت کا تاج
آپ شمس الضحیٰ، رحمتِ کل جہاں

کاشف اب کیا لکھے آپ کی نعت میں
ختم جملے ہوں جب اور آنسو رواں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شب کو سویر کر

نعت نبی کی بزم میں خوشبو بکھیر کر
باطل توہمات کو پل بھر میں زیر کر
ناموسِ مصطفیٰ پہ جو آئے ذرا بھی آنچ
جان و جہاں لٹانے میں بالکل نہ دیر کر
کاغذ پہ میں نے احمدِ مرسل جہاں لکھا
ہالہ بنا دیا ہے فرشتوں نے گھیر کر
تو داستانِ بدر و حنین واحد سنا
گیدڑ جو ہو گئے ہیں انہیں پھر سے شیر کر
مدحِ رسولِ پاک سے زلفِ ادب سنوار
نورِ رسولِ پاک سے شب کو سویر کر
آقا کی نذر کر دیا کاشف نے، جان و دل
اپنی نگاہ سارے زمانے سے پھیر کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل مبتلائے رنج ہے

دل مبتلائے رنج ہے ممکن ہے یوں علاج
کر دیجئے عطا مجھے خاکِ مدینہ آج
چبھنے لگے ہیں مجھ کو یہ دنیا کے تخت و تاج
جب سے ہوا ہے دل پہ میرے مصطفیٰ کا راج
میرا امام صاحبِ کوثر ہی ہے فقط
محشر میں اے خدا مری رکھ لیجیے گا لاج
بستر کے واسطے رکھے پتے کھجور کے
آقائے نامدار کا سادہ تھا یوں مزاج
سب مال و زر لٹا دیا اللہ کے لیے
یہ بھی ہوا کہ خود کو میسر نہ تھا اناج
اے صاحبانِ شعر و ادب چھوڑیے غزل
اردو ادب میں دیجیے نعتوں کو اب رواج
اللہ جس کی مدح میں آیات بھیج دے
کاشف ادا نہ ہو سکے اس کا کبھی خراج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تری نعت کہتے کہتے

ترا آب و گل رہا ہے تری نعت کہتے کہتے
یہ گلاب کھل رہا ہے، تری نعت کہتے کہتے
جو بھٹکتا پھر رہا تھا سرِ دشت ہائے دنیا
وہ خدا سے مل رہا ہے تری نعت کہتے کہتے
مجھے ہوش ہی نہیں کچھ کہ کہاں ہوں کون ہوں میں
مرا دل نہ دل رہا ہے تری نعت کہتے کہتے
مجھے یوں لگا فرشتہ کوئی میرے پاس آ کر
یہیں مستقل رہا ہے تری نعت کہتے کہتے
مجھے کچھ نہیں سلیقہ میں ہوں کاشفِ دِوانہ
مرا دل خجل رہا ہے تری نعت کہتے کہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہی چاہتی ہے نگاہِ سوالی

الٰہی دکھا دے وہ روضے کی جالی
یہی چاہتی ہے نگاہ سوالی

جہاں محوِ راحت مرا مصطفیٰ ہے
وہ جس کا نسب ساری دنیا سے عالی

ہے قرآن اخلاق جس رہنما کا
وہ پیکر مثالی وہ ذاتِ کمالی

غریبوں کا حامی، یتیموں کا ملجا
وہ جس کا بھکاری نہ لوٹا ہے خالی

خدا نے رؤف و رحیم اس کو لکھا
وہ جس کی نگاہیں جلالی جمالی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وہ عفو و کرم کا پیمبر وہ محسن
انہیں بھی دعا دی جو دیتے تھے گالی

اذانوں میں مذکور وہ ذاتِ اقدس
جسے ڈھونڈتی تھی نگاہِ بلالی

سراجاً منیرا وہ شمعِ فروزاں
وہ جس نے دلوں کی محبت کما لی

پسینہ تھا جس کا شہِ مشک و عنبر
وہ خوشبو سراپا وہ چہرہ ہلالی

وہ جس کی محبت نے کاشف کے دل میں
بسا دی ہے اپنی وہ صورت نرالی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل کی مری دھک دھک

شاید کہ یہی کہتی ہے دل کی مری دھک دھک
ہمسر کوئی دنیا میں نہیں ہے ترا بے شک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

وہ دھول جو قدموں کو ترے چوم چکی ہو
میرے لیے ہر شے سے زیادہ ہے مبارک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

اب جذب کہیں، وجد کہیں یا کہیں الفت
بس ایک ہی آیت ہے مرے دل سے زباں تک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یہ جاں مری حاضر ہے مگر سن لے مخالف
پہونچے نہ ذرا بھی مرے آقا کو کوئی زک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

اصحابِ نبی بس یہی کہتے رہے ہردم
ہیں دل کا سکوں اور ہیں آنکھوں کی وہ ٹھنڈک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

کاشف کی تمنا ہے کہ جنت میں کسی روز
سرکارِ دوعالم کی صدارت میں ہو بیٹھک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورفعنا لک ذکرک

مخلوق نے دیکھا نہیں تجھ سا کوئی اب تک
اللہ نے کر دی ہے تری ذات مبارک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

والشمس ہو واللیل ہو طٰہٰ ہو کہ یاسین
قرآن کے الفاظ تری شان میں بے شک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

احزاب ہو، طائف ہو یا ہوں بدر و احد بھی
امت کے لیے کوششیں تیری رہیں انتھک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہر فصل ترا وحیِ مبارک سے منور
ہر قول ترا دیتا ہے دل پر مرے دستک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

رب سے، یہی اک کاشفِ عاصی کی دعا ہے
جنت میں تری دید سے دل کو ملے ٹھنڈک
ورفعنا لک ذکرک ورفعنا لک ذکرک

وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امتی امتی

بے وفا امتی ، رو رہا ہے نبی
صرف تیرے لیے صرف تیرے لیے
زخم کھا کر دعائیں جو دیتا رہا
وہ سراپا صفا، وہ وفا ہی وفا
اس کے رحم وکرم کی نہیں انتہا
بے وفا امتی ، رو رہا ہے نبی
صرف تیرے لیے صرف تیرے لیے
امتی امتی کہہ کے فریاد کی
قید سے اس نے دنیا یہ آزاد کی
پھر بھی امت نے عقبی ہی برباد کی
بے وفا امتی ، رو رہا ہے نبی
صرف تیرے لیے صرف تیرے لیے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

رب نے جبریل کو بھیج کر یوں کہا
دیکھو کیا چاہتا ہے میرا مصطفیٰ
میں نے سن لی ہے اپنے نبی کی دعا
بے وفا امتی ، رو رہا ہے نبی
صرف تیرے لیے صرف تیرے لیے
اک دعا ہر نبی کو ہوئی جو عطا
مصطفیٰ نے بچا کر رکھی وہ دعا
ہم، گنہگاروں کے واسطے یا خدا
بے وفا امتی ، رو رہا ہے نبی
صرف تیرے لیے صرف تیرے لیے
نعتیں لکھنا ہے کاشف کی پہچان اب
مصطفیٰ میں بسی ہے مری جان اب
حب نبوی میں ڈوبیں یہ انسان سب
بے وفا امتی ، رو رہا ہے نبی
صرف تیرے لیے صرف تیرے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیارِ حبیب

نظر کے سامنے جب میرے آقا کا دیار آیا
مجھے خوش قسمتی پر کیا بتاؤں کتنا پیار آیا

ادھر ہے مسجدِ نبوی ادھر روضے کی جالی ہے
لگا جیسے کہ جنت کو مدینے سے نکھار آیا

یہاں صدیق پہلو میں یہاں فاروق بازو میں
جوارِ مصطفیٰ میں آخرش ان کو قرار آیا

نبی جب تک نہ آئے عام سا اک شہر تھا یثرب
محمد مصطفیٰ کی ذاتِ انور سے نکھار آیا

مرا دل تھا فسردہ، ذہن بوجھل، روح آشفتہ
درودِ مصطفیٰ پڑھ کر میں سارا غم اتار آیا

ترے کوچے سے گزرا تو مرے لب پر بہ فرطِ شوق
"فدا تجھ پر مری دنیا" یہ کلمہ بار بار آیا

مری بے نور آنکھوں کے لیے سرمہ ہے اے کاشف
نبی پاک کے قدموں کے نیچے جو غبار آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر انوار صحابہ ہیں

پیغمبر کی ذات اقدس کا اظہار صحابہ ہیں
شرک و بدعت اور ضلالت سے بیزار صحابہ ہیں
ملت احمد مرسل کے اعلیٰ معمار صحابہ ہیں
نور نبوت کے سب سے اونچے مینار صحابہ ہیں
امت میں سب سے بہتر، افضل، اول، اعلیٰ، اکرم
محسن ملت، مخزن علم و باکردار صحابہ ہیں
صدیق و فاروق وغنی اور فاتح خیبر ذات علی
بعد رسول اکرم کے مرجع یہ چار صحابہ ہیں
اصحاب نبی سب عادل ہیں، برحق اور ثقہ بھی ہیں
فقہ و حدیث و قرآں کے بحر ذخار صحابہ ہیں
ابن ابی سفیان و مغیرہ، ابن عاص و بوموسیٰ
باطل کی شہ رگ پر خالق کی تلوار صحابہ ہیں
جو بھی ان کا دشمن ہے وہ دین کا دشمن ہے کاشف!
رفض و نصب کی تاریکی میں پر انوار صحابہ ہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

منقبت عثمان رضی اللہ عنہ

دنیا کا خزانہ ہے اور دین کی دولت بھی
عثمان پہ ہے رب کی رحمت بھی، عنایت بھی
اخلاص کے پیکر ہیں، ایثار کے خوگر ہیں
ہیں فخرِ مروت بھی اور رشکِ سخاوت بھی
رب ان سے ہوا راضی، وہ رب سے ہوئے راضی
دنیا میں خلافت دی، عقبیٰ میں ہے جنت بھی
دو نور ملے ان کو دربارِ نبوت سے
لوگوں کو بتاتی ہے عثمان کی عظمت بھی
اسلام کی خدمت میں رہتے تھے سدا آگے
حاصل ہے انھیں پہلی ہجرت کی سعادت بھی
اللہ نے لکھی تھی عثمان کی قسمت میں
قرآں کی تلاوت بھی اور جامِ شہادت بھی
کاشف کی دعا ہے یہ، گستاخِ غنی پر ہو
اللہ کی لعنت بھی، اور لعنتِ خلقت بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امی عائشہ کے لیے

جن کے قدموں تلے سارے مومنین کی جنت ہے
مہر و وفا کا نام ہے صدیقہ عائشہ

جود و سخا کا نام ہے صدیقہ عائشہ
قرآن جن کی عفت و عصمت بیاں کرے

صدق و صفا کا نام ہے صدیقہ عائشہ
فقہ و خبر میں رہبرِ اصحاب مصطفیٰ

فیضِ خدا کا نام ہے صدیقہ عائشہ
قول و عمل ہر ایک میں وہ رشکِ مومناں

حسن ادا کا نام ہے صدیقہ عائشہ
رب نے منافقین کو دھتکار کر کہا

حق کی صدا کا نام ہے صدیقہ عائشہ
ہم مومنوں کو فخر ہے کاشف کہ ماں ہیں وہ

یعنی شفا کا نام ہے صدیقہ عائشہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

منقبت سیدنا امیر معاویہؓ

جس کو ملے خدا سے مقاماتِ فاضلہ
بے شک معاویہ ہیں وہ پیارے معاویہ

امت کے وہ امین و وفادار و داہیہ
ہیں کاتبینِ وحی میں شامل معاویہ

اسلامی بحریہ کے وہ موجد، وہ نابغہ
اسلام کے سپاہی ہیں حضرت معاویہ

کفار کی صفوں پہ تھے تیغِ الٰہیہ
خشکی ہو یا تری ہو تھے فاتح معاویہ

گونجے گا ان کا نام سرِ شہر و بادیہ
خلفائے راشدین کے پیرو معاویہ

وہ نسبتی برادرِ سردارِ انبیاء
یعنی ہمارے ماموں ہیں حضرت معاویہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب سے یہ التجا تھی کہ "اجعلہ ہادیا"
دیکھو دعاء نبوی مجسم معاویہ

وہ ہیں محب احمد و محبوب کبریا
جس سے حسن نے صلح کی وہ ہیں معاویہ

عباس کے پسر نے ذرا دیکھو کیا کہا
اس دور کے فقیہ ہیں حضرت معاویہ

ملکوں کو فتح کرتی رہی ان کی بحریہ
امت کی آن بان ہیں حضرت معاویہ

کاشف خدا کرے کہ لکھے تو اک الفیہ
جس کی ہر اک ردیف ہو حضرت معاویہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت مرزا بیدل دھلوی کا ایک عبرت انگیز قصہ

آؤ لوگو میں سناتا ہوں تمہیں اک داستاں
فارسی میں حضرتِ بیدل سا ہے شاعر کہاں

نقل یوں ہے دہلوی بیدل نے لکھی ایک نعت
شہرہ جس کا ہو گیا تھا از زمیں تا آسماں

اہلِ دل اس نظم سے مسحور ہو کر رہ گئے
حبِ نبوی میں ہوا رقصاں ہر اک خورد و کلاں

ملنے بیدل سے چلا آیا زمینِ ہند پر
ایک ایرانی مسافر لے کے عشقِ بیکراں

آہ بیدل! آہ اے دل! چیختا وہ رہ گیا
جب ہوا بیدل کا چہرہ اس مسافر پر عیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نے دیکھا حلق کرتے حضرتِ بیدل کو ریش
ہوگیا مغموم اور کرنے لگا آہ و فغاں

میرے آقا آپ داڑھی کاٹتے ہیں کیوں بھلا
کیوں بہارِ سنت نبوی پہ لاتے ہیں خزاں

حضرت بیدل نے شوخی اور ظرافت سے کہا
چھیلتا ہوں ریش، کب چھیلا دل اہل جہاں

وہ فقیر باصفا گویا ہوا سن کر یہ بات
چھیلتے ہو تم دلِ احمد کو میرے مہرباں

دہلوی بیدل کے دل پر بات آ کر یوں لگی
جاگا احساس ندامت ہوگئے آنسو رواں

اس طرح اللہ نے بدلا دلِ بیدل کا حال
حضرتِ بیدل ہوئے بادِل یوں ہی کاشف میاں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

چھوٹے بچوں کی نظم

بے شک حق ہے موت کا آنا
سب کو ہے دنیا سے جانا

اچھے برے ہر کام کا اپنے — عقبیٰ میں ہے بدلہ پانا
نیک ہوئے تو جنت قسمت — ورنہ دوزخ میں ہے جانا
جنت میں ہر نعمت ہوگی — پورا ہوگا خواب سہانا
جنت میں من چاہی چیزیں — دودھ اور شہد کی نہریں پانا
پیپ، مواد اور تھوہر جیسا — دوزخیوں کا ہوگا کھانا
نارِ جہنم توبہ توبہ — مولیٰ! ہم کو اس سے بچانا
جنت میں خوشیاں ہی خوشیاں — اور جہنم غم کا ٹھکانا

کاشف پر ہو تیری رحمت
جس نے تجھے معبود ہے جانا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۔۔۔ہم پاک پیمبر والے ہیں

ہم اہل کتاب وسنت ہیں ہم سارے جہاں سے نرالے ہیں
ہم اہل حدیث و اہل سلف ہم پاک پیمبر والے ہیں
ہم علم کی مشعل ہاتھ میں لے کر دنیا روشن کرتے ہیں
ہم فن کو اپنا جسم بنا کر دین کو درپن کرتے ہیں
ہم عقل کے گھر میں رہتے ہیں، ہم فکر کو آنگن کرتے ہیں
عرفان کی بھٹی میں تپ کر پھر خود کو کندن کرتے ہیں
ہم فخر دو عالم کے وارث، ہم نور نبی کے ہالے ہیں
ہم اہل حدیث و اہل سلف ہم پاک پیمبر والے ہیں
ہم صدق و صفا کے پیکر ہیں، صدیق کی ہم پرچھائی ہیں
فاروق کے وصف حق گوئی کے ہم سب ہی شیدائی ہیں
عثمان غنی کے جود و سخا اور حلم کے ہم جویائی ہیں
ہم راہ علی کے رہ رو ہیں، ہم حیدر ہیں صحرائی ہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہم سب ہیں محمد پر قرباں، ہم گورے ہیں یا کالے ہیں
ہم اہل حدیث و اہل سلف ہم پاک پیمبر والے ہیں
اس دین کی ہم تبلیغ کریں گے شہروں تک اور گاؤں تک
برسے گا جہاں میں نور ہی اب ہر دھوپ سے لے کر چھاؤں تک
تعلیم میں ڈوبیں گے ہم سب اب سر سے لیکر پاؤں تک
لڑتے ہی رہیں گے باطل سے ہم اس کے آخری داؤں تک
یہ جا کر کہہ دو دنیا سے ہم ظلم کے در کے تالے ہیں
ہم اہل حدیث و اہل سلف ہم پاک پیمبر والے ہیں
تم قتل کرو یا قید کرو، تم ظلم کی ہر تدبیر کرو
تم ہم کو سزائیں دینے میں تقدیم کرو تاخیر کرو
جانوں سے ہماری کھیلو تم چاہو تو کھلی تحقیر کرو
ہم جیتے مرتے ہیں حق کے لیے، باطل کی تم تشہیر کرو
ہم اہل جنوں ہیں اے کاشف، قرآن کے ہم متوالے ہیں
ہم اہل حدیث و اہل سلف ہم پاک پیمبر والے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین

میری جاں ہے میری ماں
میرے ابو میری شاں

دین و دنیا ان سے ہی ان پہ قرباں کل جہاں
ماں کا آنچل کیا کہوں جو ہوا رشکِ جناں
ماں کی آنکھیں مامتا اور دل ہے مہرباں
وہ خلوص و اُنس کا ایک بحر بیکراں
چھاپ ہوں ابو کی میں رب کا ہیں وہ ارمغاں
خاک,کا اک ڈھیر ہے ان کے بن یہ کن فکاں
لفظ ان سے سیکھے ہیں ان سے سیکھا ہے بیاں

رب سے کاشف نے کہا
رکھ تو ان کو شادماں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماں کے لیے

ترا وجود مرے واسطے سعادت ہے
جو تیرا ہو نہ سکا میں تو مجھ پہ لعنت ہے
تری نگاہِ محبت مرا علاجِ ملال
مری نمازِ اطاعت کی تو اقامت ہے
قدم کے نیچے ترے رب نے رکھ دی ہے جنت
تجھے تو دیکھنا اسلام میں عبادت ہے
ترے بغیر جو لمحہ گزارتا ہوں کہیں
عذاب ہے مری ماں، سچ کہوں اذیت ہے
ترا کلام مرا جام، تیرا رخ مصحف
کہ نورِ قلب تو ہی اور تو تلاوت ہے
جہانِ عشق کی آرائشیں ہیں ایک طرف
مرے لیے تری ممتا فقط صداقت ہے
ہیں رب کی رحمتیں کاشف پہ ماں تری صورت
تری دعا سے مری زندگی کی برکت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جشن آزادی

آؤ بچو آزادی کا جشن منائیں مل کر کے
خوشیاں بانٹیں اور مُسکائیں پھولوں جیسا کِھل کر کے
رنگ ترنگا کا برسے ایسا کچھ کرتے ہیں ہم سب
امبر کو مائل کر کے اور دھرتی کو قائل کر کے
آؤ بچو! جوانو، بوڑھو ! آؤ کھیلیں کودیں ہم
نغمے گائیں رقص کریں ہم بھنوروں جیسا دل کر کے
تتلی سے ہم رنگ چرائیں جگنو جیسا چمکیں ہم
جگمگ جگمگ کرتے ہوئے تاریکی کو زائل کر کے
آزادی کا نعرہ ہو اور جھنڈا اونچا ہمارا ہو
حق کو حق ثابت کر کے اور ظلم و ستم باطل کر کے
لاکھوں لوگوں نے شرکت کی ہاں جنگِ آزادی میں
نہرو، گاندھی، آزاد و بسمل تھے لڑے سب مل کر کے
کاشف شکر کرو تم رب کا جس نے یہ آزادی دی
بھارت واسی جھوم رہے ہیں یہ نعمت حاصل کر کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یوم آزادی مبارک

یہ بلبلیں چہک رہی ہیں پندرہ اگست ہے
یہ قمریاں پھدک رہی ہیں پندرہ اگست ہے
بہار آج مست ہے، خزاں کا عزم پست ہے
یہ سنبلیں لپک رہی ہیں پندرہ اگست ہے
شجر کی شاخ شاخ پہ، چمن کے ہر گلاب پہ
یہ خوشبوئیں مہک رہی ہیں پندرہ اگست ہے
وطن کی خاک سے وفائے عہد کی قسم لیے
یہ دھڑکنیں دھڑک رہی ہیں پندرہ اگست ہے
فضائے مشکبار کی ہر اک ادا حسین ہے
ہوائیں بھی تھرک رہی ہیں پندرہ اگست ہے
کتابِ ہند کے ورق ورق سے بوالکلام کی
یہ کوششیں جھلک رہی ہیں پندرہ اگست ہے
یہ جشنِ حریت کے لمحے کا شغف آج آ گئے
نگاہیں سب چمک رہی ہیں پندرہ اگست ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26 جنوری

مہکی ہوئی فضا ہے، خوشبو بکھــــر رہی ہے
چھبیس جنوری ہے، چھبیس جنوری ہے

اس باغ کے مناظر پریاں بھی تک رہی ہیں
بھنوروں کے پاس کلیاں خود ہی مٹک رہی ہیں

ہر سو بہار آئی، چڑیاں چہکــــــ رہی ہیں
لمحوں میں پنکھڑی بھی گلنــار ہو رہی ہے

چھبیس جنوری ہے، چھبیس جنوری ہے
اے بلبلو! اٹھو اب قومی ترانــہ گاؤ

جمہوریت کا نغمہ گلشن مــیں گنگناؤ
سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں سناؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ وطن کے دل میں احساس برتری ہے
چھبیس جنوری ہے، چھبیس جنوری ہے

ہر بھارتی کے لب پر جاری ہے ایک نعرہ
سارے جہاں سے اونچا پرچم رہے ہمارا
جمہوریت پہ حملہ ہم کو نہیں گوارا
اپنے وطن، پہ کاشف! اپنی ہی سروری ہے
چھبیس جنوری ہے، چھبیس جنوری ہے

ہندوستاں منائے فرح و سرور کا دن
آئین کے وطن پر کامل ظہور کا دن
اسلاف کے لہو پر فخر و غرور کا دن
اس دن کی آبرو پر قربان زندگی ہے
چھبیس جنوری ہے، چھبیس جنوری ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

خوانِ سخن پر جامِ کوثر

محسن ملت پروفیسر ڈاکٹر بہاء الدین صاحب (برطانیہ)

خوانِ سخن پر یوں تو ہر قسم کے اصناف پروسے جاتے ہیں مگر جب نعت کی صنف نظر آتی ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے جامِ کوثر پروس دیا ہے۔ بلاشبہ محبت رسول ہی وہ جذبہ جو دنیا کو دیکھنے کا نظریہ تبدیل کر دیتا ہے اور حقیقی معنوں میں دونوں جہان کی خیر و برکت کا باعث بنتا ہے اور یہ میرے لیے شرف کی بات ہے کہ اللہ نے مجھے 75 جلدوں میں تحریک ختم نبوت لکھنے اور ذاتی خرچ پر طبع کرا کے اہل علم کے درمیان مفت تقسیم کرنے کی توفیق عنایت فرمائی۔ واضح رہے کہ تحریک ختم نبوت کی یہ 75 جلدیں صرف 1947ء تک کا احاطہ کرتی ہیں۔ وقت اور صحت نے اگر اجازت دی تو ان شاء اللہ آگے کی جلدوں پر کام ہوگا۔

عزیز گرامی کاشف شکیل سلمہ اللہ سے دلی محبت کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ یہ نوجوان محبت رسول کی بات کرتا ہے، تحریک ختم نبوت کے جیالوں سے عقیدت رکھتا ہے۔ اسی بنا پر یہ نوجوان بھارت کا پہلا عالم ہے جسے انٹرنیشنل ختم نبوت ریڈرز کلب برطانیہ کی جانب سے "ڈاکٹر بہاء الدین ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ اس نوجوان کا یہ مجموعۂ کلام بنام "فردوسِ سخن" اپنی پہلی اشاعت میں ہی مقبول خاص و عام ہو چکا اور اب اس کا دوسرا ایڈیشن ان شاء اللہ انٹرنیشنل ختم نبوت ریڈرز کلب کی طرف سے بیک وقت بھارت اور پاکستان سے شائع کیا جائے۔ کاشف شکیل کے لہجے کی سادگی، اسلوب کی روانی، فکر کی تازگی اور جذبات کی صداقت دل موہ لینے کے لیے کافی ہے۔ اس نوجوان نے اس کم عمری ہی میں ہند و پاک کے اہل علم کے مابین اپنا امتیازی مقام محفوظ کر لیا۔ اللہ مزید ترقی عطا فرمائے آمین۔

فردوسِ سخن پر ہند و پاک کے کبار علماء نے اپنے حسین تاثرات لکھے ہیں اور اس کی خوبیوں کو اجاگر کیا ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ عزیز مکرم کاشف شکیل ـ سلمہ اللہ ـ سے اپنے دین متین کا زیادہ سے زیادہ کام لے اور ہم سب کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں سے جامِ کوثر نصیب کرے۔ آمین

#Radiant Arts, Mumbai - 9920419161